



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधरण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग ।

PART XVII SECTION I

खंड I حصہ

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اقراری سے شائع کیا گیا

सं। No. 1 نمبر ۱	नई दिल्ली New Delhi نئی دہلی	मगलवार Tuesday منگل وار	4 अक्टूबर 4 October ۴ اکتوبر ۲۰۱۶	2016 2016 2016	12 आश्विन 12 Asvina اوسون	1938 शक 1938 saka شک ۱۹۳۸	खंड VI Vol VI جلد VI
------------------------	------------------------------------	-------------------------------	---	----------------------	---------------------------------	---------------------------------	----------------------------

विधि और न्याय मंत्रालय

(विधायी विभाग)

19 अगस्त, 2016/ श्रावण 28, 1938 (शक)

“भाजुर अशाखास (मसावी मवाके, तहमरुजे हकूक और मुकम्मल शिरकत) ऐकٹ, 1995 सँइके के जरिये बारबिरदारी ऐकٹ, 2007 सशस्त्र सीमा बल ऐकट, 2007 किलीनिकल इदारे (रजिस्ट्रेशन और जाब्ताबंदी) ऐकट, 2010 और गैरमूलकी हिस्सा रसदी(जाब्ता बंदी) ऐकट, 2010” का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाट (केंद्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाट समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE (LEGISLATIVE DEPARTMENT)

19 August, 2016/Shrawana 28, 1938 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Persons with Disabilities (Equal Opportunities, Protection of Rights and Full Participation) Act, 1995; The Carriage by Road, Act, 2007: The Sashastra Seema Bal Act, 2007: The Clinical Establishments (Registration and Regulation) Act, 2010 and The Foreign Contribution (Regulation) Act, 2010" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف:

(محکمہ وضع قانون)

“معوروں (مساوی موقع، حقوق اور مکمل شرکت) ایکٹ، 1995; سڑک کے زریعے بار برداری ایکٹ، 2007; سسٹر سیما بال ایکٹ، 2007; (کلینیکل ادارے (رجسٹریشن اور ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010 اور غیر معمولی صدر سدی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010” کا ردوت جو صدرک اقماری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مصدقہ (مرکزی قانون) ایکٹ، 1973 کی رقم 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا ردومیں مصدقہ کیا جائے گا۔

Dr. G.N. Raju
Secretary to the Government of India

پیسٹ ۵ روپے

سڑک کے ذریعے بار برداری ایکٹ، 2007

(نمبر 41 پاٹ 2007)

(29 دسمبر، 2007)

عام بار برداروں کی ضابطہ بندی، ان کی ذمہ داری کو محدود رکھتے اور ان کو سونپنے گئے مال کی قیمت کا اعلان اور ایسے مال کے متعلق خود ان کے خدام یا ایجنسٹ کی لاپرواہی یا بحرانیہ حرکات سے ہوئے نقصان یا ضرر کیلئے ان کی ذمہ داری کا تعین کرنے اور اس کے ساتھ منسلک یا اس کے ضمنی معاملات کی توضیح کرنے کیلئے ایکٹ۔
پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے اٹھاؤنیں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

محضنامہ، وسعت اور نفاذ۔ 1۔ (1) یہ ایکٹ سڑک کے ذریعے بار برداری ایکٹ، 2007

کھلائے گا۔

(2) یہ مساوی جموں و کشمیریاست کے، پورے بھارت پر وسعت پذیر ہوگا۔

(3) یہ ایسی تاریخ پر نافذ لعمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے۔

تعزیت۔ 2۔ اس ایکٹ میں بجز اسکے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،

جزا لیے دستاویزات، مال یا چیزیں لے جانے یا ساتھ رکھنے کیلئے یا تو بلا واسطہ یا با واسطہ کسی شخص کی خدمات کا استعمال کرے، شا مل ہیں لیکن حکومت شامل نہیں ہے؛

(ب) ”مرسل الیہ“ سے مراد مال روائی نوٹ میں موسم مرسل الیہ شخص ہے؛

(ج) ”ترسل“ سے مراد مرسل کے ذریعے عام بار بار کو بار باری کیلئے دستاویزات، مال یا چیزیں سونپنا ہے، جس کا بیان با تفاصیل مال روائی نوٹ میں دی گئی ہوں؛

(د) ”مرسل“ سے مراد مال روائی نوٹ میں موسم مرسل شخص ہے، جس کے ذریعے یا جسکی طرف سے ایسے روائی نوٹ کے ذریعے احاطہ شدہ دستاویزات مال یا چیزیں ان کی بار باری کے لئے عام بار بار کو سونپنے گئی ہوں؛

(ه) ”مال“ میں مندرجہ ذیل شامل ہے،

(ا) ظروف تختیاں کو کیجا کرنے کیلئے استعمال شدہ نقل و حمل کی اسی قسم کی چیزیں؛ اور

(ii) حیوانات یا موسیشی؛

(و) ”مال روائی نوٹ“ سے مراد دفعہ 8 کے تحت تعمیل شدہ دستاویز ہے؛

(ز) ”مال کی رسید“ سے مراد دفعہ 9 کے تحت اجراء کردہ رسید ہے؛

(ح) ”شخص“ میں عام بار بار کا روابر کرنے والی اشخاص کی کوئی انجمن یا جماعت چاہے وہ سند یافتہ ہو یا نہ ہو، سڑک ٹرانسپورٹ بکنگ کمپنی، ٹھیکیدار اور ایجنسٹ یا دلال شامل ہے؛

(ط) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(ی) ”رجسٹر کنڈہ اتحاری“ سے مراد موثر گاڑی ایکٹ، 1988 کی دفعہ 68 کے تحت تکمیل شدہ ریاستی ٹرانسپورٹ اتحاری یا علاقائی ٹرانسپورٹ اتحاری ہے؛

(ک) ”رجسٹریشن“ سے مراد دفعہ 4 کے ضمن (5) کے تحت عطا شدہ یا تجدید پیدا شدہ رجسٹریشن ہے۔

اشخاص رجسٹریشن کے بغیر عام بار بار کے کار و پار میں شریک نہیں ہو گلے۔

3- (1) اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد عام بار بار کے کار و پار میں کوئی شخص شریک نہیں ہو گا، بجز اس کے کہ

اے رجسٹریشن کی سند عطا کی گئی ہو۔

(2) کوئی شخص جو اس ایکٹ کے نفاذ سے فوراً قبل عام بار بردار کے کاروبار میں، چاہے گلی طور پر یا جزوی طور پر شریک رہا ہو،۔

(الف) ایسے نفاذ کی تاریخ سے نوے دن کے اندر رجسٹریشن کیلئے درخواست دیگا؛

(ب) ایسے نفاذ کی تاریخ سے ایک سو سی دن کے اختتام پر ایسے کاروبار میں شریک نہیں رہے گا بھرا سکے کہ اس نے رجسٹریشن کیلئے درخواست دی ہو اور رجسٹر کنندہ اتھارٹی کے ذریعے رجسٹریشن کی سند عطا کی گئی ہو۔

رجسٹریشن کی منظوری یا تجدید کیلئے درخواست - 4- (1) کوئی شخص جو عام بار بردار کے کاروبار میں مشغول ہو یا مشغول ہونے کا ارادہ رکھتا ہو، عام بار بردار کا کاروبار چلانے کیلئے رجسٹریشن کی سند کی منظوری یا تجدید کیلئے رجسٹر کنندہ اتھارٹی کو درخواست دیگا۔

(2) ضمن (1) کے تحت اس علاقہ پر جہاں درخواست دہنہ رہائش پذیر ہو یا اسکے کاروبار کا صدر مقام ہو، حد اختیار رکھنے والی رجسٹر کنندہ اتھارٹی کو درخواست، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ درخواست دفتر خاص کیلئے ہے ایسے فارم اور طریقہ میں رجسٹر کنندہ اتھارٹی کو قابل ادا ایسی فیس، جیسا کہ صراحةً کی جائے، کے ساتھ دی جائے گی۔

(3) دفتر خاص کیلئے رجسٹریشن کی سند کی منظوری یا تجدید کیلئے درخواست میں، ریاست یا مرکز کی علاقہ جہاں دفتر خاص کو رجسٹر کیا جانا ہو، کے حد اختیار سے باہر چلانے جانے والی دفتری شاخ، اگر کوئی ہو، کی تفاصیل ایسے فارم اور طریقہ میں، جیسا کہ مقرر کیا جائے، درج ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ دفتری شاخ کھولنے یا بند کرنے کی غرض کیلئے درخواست دفتر خاص پر حد اختیار رکھنے والی رجسٹر کنندہ اتھارٹی کو دی جائے گی۔

(4) رجسٹر کنندہ اتھارٹی رجسٹریشن کی سند منظور کرنے یا اسکی تجدید کرنے سے قبل خود کو مطمئن کرے گی کہ درخواست دہنہ ایسی شرائط، جن کی صراحةً کی جائے، پوری کرتا ہے۔

(5) رجسٹر کنندہ اتھارٹی ضمن (2) یا ضمن (3) کے تحت درخواست کی وصولی پر اپنا یہ اطمینان کر لیں پر کہ درخواست دہنہ ضمن (4) کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے، عام بار بردار کے کاروبار کو چلانے کیلئے رجسٹریشن کی سند کو ایسے فارم میں اور ایسی شرائط کے تابع، جیسا کہ صراحةً کی جائے، منظور کر سکے گی یا اسکی تجدید کر سکے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ رجسٹریشن کی سند کو منظور کرنے یا تجدید کرنے کیلئے کسی درخواست پر

رجسٹر کنندہ اتھارٹی کے ذریعے انکار نہیں ہو گا بجو اس کے کہ درخواست وہندہ کو سماحت کا موقع دیا گیا ہو اور ایسی درخواست کی وصولی کی تاریخ سے سامنہ دن کے اندر رجسٹر کنندہ اتھارٹی کے ذریعے ایسے انکار کیلئے تحریر اور جوابات دی گئی ہوں:

مزید شرط یہ ہے کہ اگر درخواست کی تاریخ سے سامنہ دن کے اندر ایسے انکار سے مطلع نہ کیا گیا ہو تو رجسٹر کنندہ اتھارٹی رجسٹریشن کی سند کو مزید تیس دن کی مدت کے اندر منظور یا تجدید کر لے گا۔
 (6) ضمن (5) کے تحت منظور شدہ یا تجدید شدہ رجسٹریشن کی سند میں مختلف ریاستوں اور مرکزی علاقوں میں چلا کی جانے والی دفتری شاخوں کی تفاصیل درج ہوں گی، اور ایسی منظوری یا تجدید، جیسی کہ صورت ہو، کی تاریخ سے دس سال کی مدت کیلئے جائز ہوگی:
 مگر شرط یہ ہے کہ مضمون (3) میں مذکورہ دفتری شاخوں کی نسبت رجسٹریشن کی صورت میں، ایسے رجسٹریشن کا جواز دفتر خاص کی نسبت منظور شدہ رجسٹریشن کے جواز تک محدود ہے گا۔
 (7) رجسٹریشن کی سند کا حامل،۔

(الف) ایسے فارم یا طریقہ میں رجسٹر مرتب رکھے گا جیسا کہ صراحت کی جائے؛
 (ب) رجسٹریشن کی سند میں متذکرہ دفتر خاص کو منتقل کرنے کیلئے رجسٹریشن کنندہ اتھارٹی جس نے رجسٹریشن کی سند عطا کی ہو، کو درخواست پیش کر لے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی رجسٹر کنندہ اتھارٹی ایسی درخواست کی وصولی کی تاریخ سے تیس دن کے اندر دفتر خاص کو منتقل کرنے کیلئے اجازت منظور کر لے گی، انکار کر لے گی اور یہ کہ دفتر خاص کو منتقل کرنے کیلئے کسی درخواست سے انکار نہیں ہو گا بجو اسکے کہ درخواست وہندہ کو سماحت کا موقع دیا گیا ہو اور ایسے انکار کیلئے رجسٹر کنندہ اتھارٹی کے ذریعے تحریر اور جوابات دی گئی ہوں:

مزید شرط یہ ہے کہ رجسٹر کنندہ اتھارٹی کے ذریعے تیس دن کے اندر اجازت کی منظوری نہ دینے یا انکار نہ کرنے کی صورت میں یہ تصور کیا جائیگا کہ منتقلی کیلئے اجازت کی منظوری دی گئی ہے؛
 (ج) رجسٹر کنندہ اتھارٹی، جس کے حد احتیار کے تحت دفتر خاص واقع ہو، اور سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں سے وابستہ مرکزی حکومت کی وزارت یا محکمہ کی ٹرانسپورٹ تحقیقی شاخ کو ہر سال 31 مارچ کے بعد ایک سو ہفتے دن کے اندر ایسی اطلاع اور گوشوارہ، جیسا کہ صراحت کی جائے، پیش کر لے گا؛

(d) اسکی بارے سکے وفتر خاص اور ہر ایک وفتری شان، اگر کوئی ہو، کی کسی نمایاں جگہ پر جرٹریشن کی سند اصل میں یا متعلقہ رجسٹرنگ کنندہ اتھارٹی، ٹوٹری یا مرکزی یا ریاستی حکومت کے کسی گروپ ٹیڈ افسر کے ذریعے تصدیق شدہ اسکی تو شیقی نقل کو عیاں کریں گا۔

(8) عام بار بردار، رجسٹریشن، سند میں متذکرہ گاڑی جس کا رجسٹریشن نمبر مال روائی نوٹ یا مال کی رسید میں متذکرہ ہو، کے مجموعی وزن سے زیادہ موژگاڑی میں بوچھیں لادے گا، اور عام بار بردار گاڑی کے مجموعی وزن سے زیادہ بوچھائی گاڑی میں لادنے کی اجازت نہیں دیگا۔

رجسٹریشن کو روایا ممعطل کرنا - 5-(1) اگر رجسٹر کنندہ اتھارٹی مطمین ہو کہ رجسٹریشن کی سند کا حامل دفعہ 4 کے ضمن (7) کی کسی توضیحات کو رووبہ عمل لانے میں ناکام ہو گیا ہے تو یہ رجسٹر شدہ ڈاک یا الیکٹریک ذریعہ ابلاغ یا کسی قابل تصدیق ذرائع سے رجسٹریشن کی سند کے حامل کو تمیں دن کی مدت کے اندر درست کرنے کیلئے نوٹ دے سکے گی اور ایسے حال کے ایسا کرنے میں ناکام ہونے کی صورت میں تحقیقات کی تکمیل پر رجسٹریشن کی سند کو منسوخ کر سکے گی۔

(2) اگر مرسل سے عام بار بردار کے خلاف رجسٹر کنندہ اتھارٹی کے ذریعے حسب ذیل کی نسبت کوئی شکایت موصول ہو،۔

(i) مال کی رسید کی عدم اجرائی؛

(ii) مرسل یا مرسل الیہ کے ذریعے پوچھنے پر نقل و حمل میں مال کے اتنے پتہ کا عدم اظہار؛ یا

(iii) جائز اسباب کے بغیر حوالگی کیلئے مال کو روکے رکھنا؛ یا

(iv) حوالگی کے وقت پر نامناسب اضافی اخراجات کیلئے مالگ، جس پر مرسل الیہ کے درمیان پہلے سے اظہار نہ ہوا ہو یا قرار نہ پایا ہو؛ یا

(v) ٹرک ماکان کو قرار پائے گئے اور قابل ادا اخراجات کی عدم ادائیگی،

تو یہ رجسٹریشن کی سند کے حامل کو رجسٹر شدہ ڈاک یا الیکٹریک ذریعہ ابلاغ یا کسی دیگر قابل تصدیق ذرائع سے تمیں دن کی مدت کے اندر اس کو درست کرنے کیلئے نوٹ دے سکے گی اور ایسے حال کے ایسا کرنے میں ناکام ہونے کی صورت میں اس تحقیقات کی تکمیل پر قواعد کے تحت مدت، جیسا کہ صراحت کی جائے، کیلئے رجسٹریشن کی سند منسوخ کر سکے گی۔

(3) اگر جائز کنندہ اتحاریٰ یا موثرگاری ایکٹ، 1988 کے تحت، ایسی مجاز شدہ کسی دیگر اتحاریٰ نے دفعہ 4 کے ضمن (8) کی توضیح کی خلاف ورزی کا ثبوت حاصل کیا ہو تو یہ عام بار بردار پر موثرگاری ایکٹ، 1988 کی دفعہ 194 کے تحت مصروفہ جرمانہ عائد کرنے کیلئے مجاز ہو گی باوجود اس حقیقت کہ کہ ایسا جرمانہ مال کاڑی کے ذریعے یا مالک یا ہجہ کی کہ صورت ہو، مرسل پر پہلے ہی عائد کیا گیا ہوا وصول کیا گیا ہو۔

(4) ضمن (1) اور (2) کے تحت رجسٹریشن کی سند کی منسوخی کیلئے کوئی کارروائی نہیں کی جائیگی بجز اس کے کہ رجسٹریشن کی سند کے حامل کو تحقیقات میں ساعت کا موقع دیا جائے اور ایسی کارروائی کیلئے رجسٹر کنندہ اتحاریٰ کے ذریعے تحریری وجوہات پیش کی جائیں۔

(5) رجسٹر کنندہ اتحاریٰ جس کے حدِ اختیار میں عام بار بردار کا دفتر خاص واقع ہو، ضمن (1) اور (2) کے تحت کارروائی کرنے کیلئے مجاز ہو گی اور کوئی دیگر رجسٹر کنندہ اتحاریٰ، جس نے خلاف ورزیوں کا مشاہدہ کیا ہو یا متذکرہ ضمنات کے تحت شکایات حاصل کی ہوں، دفتر خاص پر حدِ اختیار کھنے والی رجسٹر کنندہ اتحاریٰ کو ایسے معاملہ کی روپیت پیش کر گی۔

(6) جب رجسٹریشن کی سند کو منسوخ کیا جائے تو رجسٹریشن کی سند کا حامل رجسٹریشن کی سند رجسٹر کنندہ اتحاریٰ کو تین دن کی مدت کے اندر سپرد کر لیا اور یہ رجسٹریشن کی سند کے حامل پر لازمی ہو گا کہ رجسٹریشن کی سند کی منسوخ سے قبل کسی مرسل سے عام بار بردار کے ذریعے پہلے ہی وصول ترکیل کی نسبت حوالگی اور لین دین کو پورا کرے۔

(7) رجسٹریشن کی سند کا حامل، کسی بھی وقت، رجسٹر کنندہ اتحاریٰ، جس نے رجسٹریشن کی منظوری دی ہو، کو سند سپرد کر لیا اور ایسی سپردگی پر رجسٹر کنندہ اتحاریٰ رجسٹریشن کی سند کے حامل سے یہ استقرار حاصل کرنے کے بعد کہ اس کے خلاف کوئی بھی وجوب بقایا نہیں ہے اور یہ کہ وہ ایسے وجوب کو اگر ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہو، سرانجام دیگا، رجسٹریشن کی سند کو منسوخ کر گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر سپردگی دفتری شاخ کی نسبت ہو تو دفتری شاخ سے متعلق عمارت ظہری رجسٹریشن کی سند سے قلم زد کی جائے گی اور دفتر خاص حدِ اختیار کھنے والی رجسٹریشن کنندہ اتحاریٰ کے ذریعے ایسی دیگر اتحاریوں کو جیسا کہ صراحت کی جائے، اطلاع دی جائے گی۔

اپل-6-(1) اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کی سند کو اجزاء کرنے یا تجدید کرنے سے انکار کرنے یا رجسٹریشن کو التواء میں رکھنے یا منسوخ کرنے والی رجسٹر کنندہ اتحاریٰ کے حکم نامہ کے ذریعے ناراض کوئی شخص، ایسے

حکم نامہ کی تاریخ سے سانچہ دنوں کے اندر موڑ گاڑی ایکٹ، 1988 کی دفعہ 89 کے ضمن (2) کے تحت

تکمیل شدہ ریاستی ٹرانسپورٹ اپیل ٹریبیਊن میں اپیل داخل کریگا۔

(2) ضمن (1) کے تحت رجسٹرنڈہ اتھارٹی کے حکم نامہ کیلئے اعتراض کی وجہات ظاہر کرنے والی یادداشت کی شکل میں اپیل و نقول میں دائر کی جائیگی اور ایسی فیس، جیسا کہ صراحت کی جائے، کے ساتھ ہوگی۔

(3) ضمانت (1) اور (2) کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر اپیل سے متعلق اس ایکٹ کے نفاذ سے عین قبیل نافذ العمل موڑ گاڑی ایکٹ، 1988 کی دفعہ 89 کے ضمانت (1) اور (2) کی توضیعات کا اطلاق، جہاں تک ہو سکے ہر ایک اپیل میں اس طرح ہو گا کہ مندرجہ بالا توضیعات اس روبدل کے تحت وضع کئے گئے ہوں کہ ”پرمت“ سے متعلق اس میں کوئی حوالہ ”رجسٹریشن“ سے متعلق حوالہ ہو۔

سالانہ گوشوارہ پیش کرنا۔ 7- ہر ایک ریاست یا مرکزی علاقہ کی نسبت ریاستی ٹرانسپورٹ اتھارٹی سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں سے وابستہ مرکزی حکومت کی وزارت یا محکمہ کو ریاست، جیسی کہ صورت ہو، یا مرکزی علاقہ میں عام بار برداروں کے ذریعے تسلی کی تفصیل دینے والا جمیع سالانہ گوشوارہ رجسٹریشن کے حوالی سے حاصل شدہ گوشواروں کی بنیاد پر جیسا کہ دفعہ 4 کے ضمن (7) کے فقرہ (ج) کے تحت صراحت کی گئی ہو، پیش کریگا۔

مال روائی نوٹ - 8 - (1) ہر ایک مرسل مال روائی نوٹ کی ایسی شکل اور ایسے طریقہ میں جیسا کہ صراحت کی جائے، تکمیل کریگا جس میں تسلی کی قیمت اور غیر محفوظ یا خطرناک نویت کے مال کے بارے میں استقرار ہوگا۔

(2) مرسل، مال روائی نوٹ میں اسکے ذریعے پیش کردہ تفصیل کی درستی کیلئے ذمہ دار ہوگا۔

(3) مرسل، مال روائی نوٹ پر تفصیل کی ناؤ رتی یا عدم تکمیل کی وجہ سے عام بار بردار کے ذریعے اٹھائے گئے کسی نقصان کیلئے اسکی تلافی کریگا۔

مال کی رسید - 9 - (1) عام بار بردار، -

(الف) اس صورت میں جب مرسل کے ذریعے مال لا دا جاتا ہوا یہ لادے جانے کی تکمیل پر، یا

(ب) کسی دیگر صورت میں اس کے ذریعے اشیاء کی وصولی پر ایسے قارم اور طریقہ میں جیسا کہ صراحت کی جائے،

مال کی رسید اجراء کریگا۔

- (2) مال کی رسید تین نقول میں جاری کی جائیگی اور اصل مرسل کو دی جائے گی۔
- (3) مال کی رسید، ناپ پا توں اور مال اس میں بیان کردہ بیکھوں کی تعداد کی دیگر تفصیلات کی باوی انتظار میں شہادت ہوگی۔
- (4) مال کی رسید میں دفعہ 10 یا دفعہ 11 کے تحت وجوہ کے بارے میں عام بار بروار کے ذریعے اقرار شامل ہے۔

عام بار بروار کی ذمہ داری-10- (1) کسی ترسیل کے نقصان یا خسارے کیلئے عام بار بروار کی ذمہ داری ایسی رقم تک محدود ہوگی جیسا کہ ترسیل، دستاویزات یا اشیاء کی قیمت ترسیل اور نوعیت کا لحاظ رکھتے ہوئے مقرر کیا جائے، بجز اس کے کہ مرسل یا اس بارے میں باقاعدہ طور پر مجاز شدہ کسی دیگر شخص نے دفعہ 11 کے تحت عام بار بروار کے ذریعے مقررہ سے زیادہ خطرہ کی شرح ادا کرنے کی واضح طور پر ذمہ داری لی ہو۔

(2) اسی مدت تک کسی تاخیر کی صورت میں جیسا کہ مرسل اور عام بار بروار کے ذریعے یا درمیان آپس میں اقرار کیا گیا ہو اور جسے مال روائی نوٹ میں خصوصی طور پر وضع کیا گیا ہو، جس میں ترسیل کا نجی نقصان اور خسارہ شامل ہے، عام بار بروار کی ذمہ داری جہاں ایسا نقصان خسارہ یا تاخیر ہوئی ہو جبکہ ترسیل ایسے بار بروار کے زریحوں تھا، ترسیلی اخراجات کی رقم تک ہی محدود رہے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ مال ارسال نوٹ میں اقرار شدہ مدت کے آگے دفعہ 11 کے ضمن

(1) کے مطابق معاوضہ قابلی ادا ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ عام بار بروار ذمہ دار نہیں ہوگا اگر ایسا بار بروار یہ ثابت کرے کہ ترسیل میں ایسا نقصان، خسارہ یا اسکووالے کرنے میں تاخیر اسکی یا اسکے ملازمین یا بیکھوں کی غفلت یا لاپرواہی کی وجہ سے واقع نہ ہوا ہو۔

ترسیل کی بار بروار کیلئے عام بار بروار کے ذریعہ زیادہ خطرہ شرح پر مقرر کی جانے والی اخراجات کی شریں 11-ہر کوئی عام بار بروار خرچ کی ایسی شرح پر جیسا کہ وہ مقرر کرے،

مخصوص ترسیل کے کاروبار میں اس کے ذریعے ذمہ لئے گئے زیادہ خطرہ کیلئے ادا نیکی طلب کر سکے گا، اور مطابقت میں اسکی ذمہ داری اُن قیود کے مطابق ہو گی جیسا کہ مرسل کے ساتھ اقرار کیا گیا ہو: مگر شرط یہ ہے کہ ایسے بار بردار کو اسکے خرچ کی معمولی شرح سے اوپری شرح پر ادا نیکی کا دعویٰ کرنے کا حقدار بنانے کیلئے اُسے ایسی جگہ یا احاطہ، جہاں وہ عام بار بردار کا کاروبار چلاتا ہو، انگریزی اور ریاست کی علاقائی زبان میں مطبوعہ یا تحریری نوٹ کا مظاہرہ کرنا چاہیے ہا۔

عام بار برداری ذمہ داری کو فارغ کرنے سے محدود رکھنے کی شرائط 12۔

- (1) ہر کوئی عام بار بردار مال روائی نوٹ کے مطابق کسی ترسیل کو نقصان یا خسارہ پہنچانے میں مرسل کے تین ذمہ دار ہو گا جہاں ایسا خسارہ یا نقصان، عام بار بردار یا اسکے کسی ملازم یا الجہت کی کسی مجرمانہ حرکت کی وجہ سے اٹھایا گیا ہو۔
- (2) ترسیل کے نقصان، خسارہ یا عدم حوالگی کیلئے عام بار بردار کے خلاف دائرہ کردہ کسی دعویٰ میں مدعی کیلئے یہ ثابت کرنا ضروری ہے ہو گا کہ ایسا نقصان، خسارہ یا عدم حوالگی عام بار بردار یا اسکے کسی ملازم یا الجہت کی مجرمانہ حرکت یا لاپرواہی کے سبب ہوا تھا۔

- (3) جہاں کوئی ترسیل تحقیقات یا پڑتاں کیلئے مجاز احتراٹی کے ذریعے روک دیا گیا ہو اور ایسے تحقیقات یا پڑتاں پر یہ پایا گیا ہو کہ بعض منومنہ مال یا ایسا مال جن پر واجب نیکس اداء نہ کیا گیا ہو یا ان کافی طور پر ادا کیا گیا ہو، مرسل کے ذریعے عام بار بردار کو سونپ دئے گئے ہوں جن کا تذکرہ مال روائی نوٹ میں کیا گیا ہو، ایسی روکے رکھنے سے ہوئی تباہی، نقصان یا خسارہ کیلئے ذمہ دار ہیں ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ یہ ثابت کرنے کی ذمہ داری کہ مال روائی نوٹ میں مال کا غلط بیان مرسل

سے حاصل کیا گیا تھا، عام بار بردار پر عائد ہو گی۔

تشریح: اس دفعہ کی اغراض کیلئے "مجاز احتراٹی" سے مراد ایسا شخص یا احتراٹی ہے جو فی الوقت نافذ اعمل کی قانون کے ذریعے یا تحت اُس قانون کی توضیعات کی عمل آوری کو یقینی بنانے کیلئے مال کی تحقیقات یا پڑتاں کرنے کا مجاز بنایا گیا ہو۔

انسانی زندگی کیلئے خطرناک یا غیر محفوظ نوعیت کے مال کی ترسیل کیلئے تو ضعیع-13-

- (1) انسانی زندگی کیلئے خطرناک یا غیر محفوظ نوعیت کا کوئی بھی مال مساوی ایسے طریق کار کے مطابق اور تحفظات پر عمل آوری کے بعد جیسا کہ صراحت کی جائے، عام بار بردار کے ذریعہ نہیں لے جایا جائے گا۔
- (2) مرکزی حکومت اس بارے میں بنائے گئے قواعد کے ذریعے انسانی زندگی کیلئے خطرناک یا غیر محفوظ نوعیت کے مال اور نقل و حمل کے دوران موڑ گاڑی یا ایسے مال میں رکھے گئے یا دکھانے گئے پبل یا لیبلوں کی درجہ کی صراحت کر گی۔
- (3) فی الوقت نافذ اعمل کسی دیگر قانون میں درج کسی امر کے باوجود ہر کوئی عام بار بردار انسانی زندگی کیلئے خطرناک یا غیر محفوظ نوعیت کے مال کو شامل کرنے والی کسی بھی ترسیل کی نقل و حمل شروع کرنے سے قبل اس بات کی پڑتال اور یقین دہانی کریگا کہ اگر کوئی حادث پیش آئے تو کسی شخص کی موت یا زخمی ہونے یا کسی جائداد یا ترسیل کو لفڑان پہنچ جانے کی صورت میں راحت فراہم کرتے ہوئے ایسے مال کی نسبت یہہ کے معاملہ کے تحت ترسیل ایک یا ایک سے زیادہ یہہ پالیسیوں کے دائڑہ میں آتا ہے۔

مال کی بعض درجہ کی بار برداری ممانعت کیلئے مرکزی حکومت کا اختیار-14-

- مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مال یا مال کا درجہ یا درجات کی، جو عام بار بردار کے ذریعہ نہیں لے جائے جائیں گے، کی صراحت مفاد عامہ میں کر گی۔

مرسل الیہ کی کوتاہی کی صورت میں عام بار بردار کا حق-15-(1) اگر عام بار بردار کے ذریعے نوٹس کی تاریخ سے تیس دن کی مدت کے اندر مرسل الیہ مال کی کوئی حاگی وصول کرنے میں ناکام ہوتا ہے، تو ایسی ترسیل، لاوارث منتصور کی جاسکے گی:

مگر شرط یہ ہے ترسیل جلد سڑ جانے والی ہونے کی صورت میں تیس دن کی مدت لاگو نہیں ہوگی اور نوٹس بھیجے جانے کے 24 گھنٹوں یا اس سے کم کسی مدت کے بعد جیسا کہ عام بار بردار اور مرسل کے درمیان آپسی معاملہ کیا گیا ہو، ترسیل کو لاوارث منتصور کیا جائے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت لاوارث ترسیل کی صورت میں عام بار بردار:-

(الف) اگر ایسے ترسیل کی نوعیت جلد سڑ جانے والی ہو، تو ترسیل کو فروخت کرنے کا حق رکھے گا؛ یا

(ب) اگر ایسے ترسیل کی نوعیت جلد سڑھانے والی نہ ہو، مرسل الیہ پر یا اگر مرسل الیہ دستیاب نہ ہو تو مرسل پر نوش کی تعییں کروائے گا کہ وہ نوش کی وصولی کی تاریخ سے پندرہ دن کی مدت کے اندر مال ہٹالے اور نوش کی عمل آوری میں ناکام ہونے کی صورت میں عام بار بردار کو، مرسل الیہ یا جسمی کی صورت ہو، مرسل کو مزید کسی نوش کے بغیر ایسی ترسیل کو فروخت کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(3) عام بار بردار سن (2) کے تحت حاصل شدہ زیر بکری میں سے کرایہ، اسٹوریک اور دیگر واجب خرچے بشمول فروخت کیلئے اٹھائے گئے اخراجات کے برابر قم اپنے پاس رکھے گا اور ایسے زیر بکری میں سے فاضل رقم اگر کوئی ہو، مرسل الیہ یا مرسل جسمی کی صورت ہو، کو واپس کی جائے گی۔

(4) عام بار بردار اور مرسل کے درمیان بجز اس کے کہ دیگر طور پر اقرار کیا گیا ہو، حوالگی لینے کے وقت پر عام بار بردار کو قابل ادا کرایہ اور دیگر خرچوں کی ادائیگی کرنے سے مرسل الیہ کے ناکام ہونے کی صورت میں عام بار بردار اپنے واجبات کو جزوی یا کلی طور پر حاصل کرنے کیلئے ترسیل کو جزوی یا کلی طور پر تحویل میں لینے یا فروخت کرنے کا خذار ہوگا۔

دعویٰ دائر کرنے کیلئے نوش-16- ترسیل میں کسی نقصان یا خسارہ کیلئے عام بار بردار کے خلاف کوئی بھی دعویٰ یا دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں کی جائے گی، بجز اسکے کہ ترسیل میں نقصان یا خسارہ کے تحریری نوش کی تعییں مرسل کے ذریعے ترسیل بکر کرنے کی تاریخ سے ایک سو اسی دن کے اندر دعویٰ یا دیگر قانونی کارروائی دائر کرنے سے پہلے عام بار بردار پر کی گئی ہو۔

عام بار بردار کی عمومی ذمہ داری-17- اس ایکٹ میں بجز اسکے کہ دیگر طور پر مطلوب ہو، عام بار بردار بار برداری کیلئے اس کو سونپنے گئے کسی ترسیل کی عدم حوالگی یا نقل و حمل میں کسی وجہ سے ہونے والے نقصان، بربادی، خسارہ یا لگاڑ کیلئے حسب ذمیل کے سوابے کسی بھی وجہ کیلئے ذمہ دار ہوگا، لعنی:-

(الف) قہر الہی؛

(ب) جنگی حادثہ یا سرکاری دشمن؛

(ج) بلوے اور شہری بد امنی؛

(د) قانونی کارروائی کے تحت گرفتاری، روک یا ضبطی؛

(۸) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے ذریعے یا اس بارے میں مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے ذریعے مجاز کروہ کسی افسر یا اتحاری کے ذریعے عائد کروہ حکم نامہ یا پابندی یا ممانعت:

مگر شرط یہ ہے کہ عام بار بردار کو تسلیل میں نقصان، برپادی، خسارہ بگاڑ یا عدم حوالگی کیلئے اُسکی ذمہ داری سے چھوٹ نہیں دی جائیگی، اگر عام بار بردار ایسے نقصان، برپادی خسارے، بگاڑ یا عدم حوالگی سے فیکستا تھا اگر عام بار بردار نے تسلیل کی بار برداری میں مناسب تدبی و احتیاط سے کام لیا ہوتا۔

عدم رجسٹریشن، خطرناک یا مخدوش مال یا ممنوع مال لے جانے کی نسبت خلاف ورزی کیلئے سزا 18۔ جو کوئی دفعہ 3، دفعہ 13 کی توضیحات یا دفعہ 14 کے تحت جاری اطلاع نامہ کی خلاف ورزی کرے، وہ پہلے جرم کیلئے جرمانہ جو 5000 روپے تک ہو سکتا ہے اور دوسرا یا با بعد جرم کیلئے جرمانہ جو 10000 روپے تک ہو سکتا ہے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت اگر جرم کا مرتبہ کوئی کمپنی ہو ہر کوئی شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت پر کمپنی کا کاروبار چلانے کیلئے کمپنی کا گمراہ تھا اور ذمہ دار تھا، نیز کمپنی جرم کیلئے جرم متصور ہو گئے اور اُنکے خلاف کارروائی کی جائے گی اور جبکہ سزا دی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ضمن میں درج کسی امر کی رو سے ایسا کوئی شخص کسی سزا کا مستوجب نہیں ہو گا اگر وہ ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب اُس کی علیمت کے بغیر کیا گیا تھا یا کہ اُس نے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لئے تمام مناسب مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(3) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود جہاں اس ایکٹ کے تحت کسی کمپنی کے ذریعے کوئی جرم بر زد ہو گیا ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ یہ جرم کمپنی کے کسی ڈائریکٹر، میجر، سینکڑی یا دیگر افسر کی رائے یا رضا مندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہے، یا اُنکی کسی غفلت سے قابل منسوب ہے تو ایسے ڈائریکٹر، میجر، سینکڑی یا دیگر افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور اسے جبکہ سزا دی جائے گی۔

شرط: اس دفعہ کی اغراض کیلئے:-

(الف) ”کمپنی“ سے مراد ہے کوئی سند یا فافہ جماعت اور اس میں کوئی فرم یا افسر اور کمپنی کی دیگر انجمن شامل ہے،

اور

(ب) کسی فرم کی نسبت "ڈائریکٹر" سے فرم کا حصہ دار مراوی ہے۔

جرائم کا تصییہ - 19- (1) دفعہ 18 کے تحت سرزد کسی جرم کی مصالحت، استغاثہ دائر کرنے سے قبل یا مابعد، ایسے افران یا اخبار ٹیوں کے ذریعے اور ایسی رقم کیلئے کی جاسکے گی جیسا کہ ریاستی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے صراحت کرے۔

(2) جہاں جرم کی مصالحت ضمن (1) کے تحت کی گئی ہو تو مجرم کو بری کر دیا جائے گا اور ایسے جرم کی نسبت اس کے خلاف مزید کوئی کارروائی نہیں کی جائیگی۔

قواعد بنانے کا اختیار - 20- (1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کو روپہ عمل لانے کیلئے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے حسب ذیل نام یا کسی معاملہ کے لئے توضیع کی جاسکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 4 کے ضمنات (2) اور (3) کے تحت دفتر خاص یا دفتری شاخ کے رجسٹریشن کی سند کی منظوری یا تجدید اور اسکی فیس کیلئے درخواست دینے کا فارم اور طریقہ؛

(ب) اہلیت کی دیگر ادائیگیوں کے ذریعے پوری کرنا مطلوب ہیں؛

(ج) فارم جس میں اور شرائط جن کے تالیع دفعہ 4 کے ضمن (5) کے تحت سند کی رجسٹریشن یا تجدید کی منظوری دی جائے؛

(د) دفعہ 4 کے ضمن (7) کے فقرہ (الف) کے تحت رجسٹر کا فارم اور اسے مرتب رکھنے کا طریقہ؛

(ه) دفعہ 4 کے ضمن (7) کے فقرہ (ج) کے تحت اطلاع اور گوشوارہ جو رجسٹر کنندہ اور قل و محل تحقیقاتی شعبہ کو پیش کئے جائیں گے؛

(و) دفعہ 6 کے ضمن (2) کے تحت ایلیں کی یادداشت پیش کرنے کیلئے فیس؛

(ز) فارم اور طریقہ جس میں دفعہ 8 کے ضمن (1) کے تحت مرسل کے ذریعے مال روائی نوٹ کی تکمیل کی جائے گی؛

(ح) فارم اور طریقہ جس میں دفعہ 9 کے ضمن (1) کے تحت عام بار بردار مال کی رسید جاری کریں گا؛

(ط) دفعہ 10 کے ضمن (1) کے تحت کسی تسلیل کے نقصان یا خسارہ کیلئے عام بار بردار کی ذمہ داری؛

(ی) دفعہ 13 کے ضمن (1) کے تحت خطرناک یا غیر محفوظ نوعیت والا مال لے جانے کیلئے روہمیں میں لا یا جانے والا طریقہ اور تحفظات:

(ک) دفعہ 13 کے ضمن (2) کے تحت انسانی جان کیلئے، خطرناک یا غیر محفوظ نوعیت کے مال کی صراحت اور موثرگاری میں پریا ایسے مال پر ان کے نقل و حمل کے دوران لے جانے یا عیاں کرنے والے لیبل یا لیبلوں کا درجہ؛ اور

(ل) کوئی دیگر معاملہ، جس کی تجویز مطلوب ہو یا کی جاسکے۔

(3) اس دفعہ کے تحت بنایا گیا ہر ایک قاعدہ اور دفعہ 14 کے تحت جاری ہر ایک اطلاع نامہ، اسکے بنائے جانے یا جاری کرنے کے بعد، جس قدر جلد ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں، جب اس کا اجلاس جاری ہو، تمیں دن کی مجموعی مدت کے لئے رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا کچھ بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے، اور اگر اس اجلاس کے جس میں وہ اس طرح رکھا گیا ہو یا فوراً بعد آنے والے اجلاس کے منقصی ہونے سے قبل دونوں ایوان اس قاعدہ یا اطلاع نامے میں کوئی روبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ قاعدہ یا اطلاع نامہ بنایا یا جاری نہیں کیا جانا چاہیے تو اسکے بعد وہ قاعدہ یا اطلاع نامہ صرف ایسی روبدل کی ہوئی صورت میں ہی موثر ہو گایا کوئی اثر نہیں رکھے گا، جیسی کہ صورت ہوتا ہم وہی کوئی ترمیم یا كالعدی اس قاعدے یا اطلاع نامہ کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہیں پہنچائے گی۔

دو شواریاں رفع کرنے کا اختیار-21-(1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی دشواری پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں مشترکہ عمومی یا خصوصی حکم نامہ کے ذریعے ایسی توضیعات کر سکے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے تناقض نہ ہوں جیسا کہ اسے ایسی دشواری دور کرنے کیلئے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہوں:

گورنر طریقہ ہے کہ اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کے اختتام کے بعد اس دفعہ کے تحت ایسا کوئی حکم نامہ جاری نہیں کیا جائے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت بنایا گیا ہر کوئی حکم نامہ اسکے بنائے جانے کے بعد حقیقی جلد ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایک

الیوان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

منسوخی اور استثنی-22- (1) بار بردار ایکٹ، 1865 ذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) بار بردار ایکٹ، 1865 کے منسوخ ہونے کے باوجود مذکورہ ایکٹ کے تحت کیا گیا کوئی امریا کی گئی کوئی کارروائی جہاں تک ایسا امر یا کارروائی اس ایکٹ کی تو ضیغات کے مقابلہ نہ ہوں، اس ایکٹ کی تو ضیغات کے تحت کیا گیا یا کی گئی مختصر ہو گئی اور حبہ نافذ اعمال رہیں گے جب تک کہ اس ایکٹ کے تحت کئے گئے کسی امریا کی گئی کسی کارروائی کے ذریعے منسوخ نہ کیا جائے۔

(3) اس دفعہ میں خصوصی معاملات کا تذکرہ منسوخیوں کے اثر سے متعلق عمومی فقرہ جات ایکٹ، 1897 کی دفعہ 6 کے اطلاق عام پر مضرت نہ پہنچائے گایا اثر نہ رکھے گا۔

بھارت کے صدر نے سڑک کے ذریعے بار برداری ایکٹ، 2007 کے مندرجہ بالا اردو ترجمہ کو مسند
متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کیلئے
مجاز کر دیا ہے۔

سیکریٹری، حکومت بھارت

The above translation in Urdu of the Carriage by Road Act,2007
has been authorised by the President of India to be published in the
Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts
(Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.

